

روزمرہ زندگی میں آرٹ (Art in Everyday Living)

15



عنوانات (Contents)

گھر اور ماحول میں ڈیزائن کا استعمال 15.2

لباس میں ڈیزائن کا استعمال 15.1

کھانا پیش کرنے میں ڈیزائن کا استعمال 15.3

طلبہ کے سیکھنے کے ماحصل (Students' Learning Outcomes)

ان عنوانات کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہوں گے کہ وہ

➤ ماحول کو بہتر بنانے میں آرٹ کو استعمال کر سکیں

➤ لباس میں ڈیزائن کی اہمیت بیان کر سکیں

➤ کھانا پیش کرنے میں آرٹ کے اصولوں اور عناصر کا استعمال کر سکیں

➤ گھر کی آرائش میں آرٹ کے کردار پر بحث کر سکیں

15.1 لباس میں ڈیزائن کا استعمال (Application of Design in Clothing)

انسان کی ظاہری شکل و صورت، حرکات و سکنات، طرز گفتگو اور انداز فکر سے اس کی شخصیت کا اظہار ہوتا ہے۔ ہر شخص ایک منفرد حیثیت کا مالک ہوتا ہے جو موزوں و مناسب لباس پہننے سے ابھرتی ہے اور مناسب و موزوں لباس کے انتخاب میں ڈیزائن کو مد نظر رکھنا بہت ضروری ہے۔ مثال کے طور پر ایک بھاری جسامت والی خاتون کو بڑے پھولدار پرنٹ کی بجائے چھوٹے پھولدار پرنٹ والا لباس استعمال کرنا چاہیے۔ اسی طرح ایک دلی اور لمبی لڑکی کے لیے بڑے پھولوں والا پرنٹ مناسب رہے گا کیونکہ اس سے اس کا ڈبلا پن کم نمایاں رہے گا۔ زندہ دل اور شوخ شخصیت کے لیے بڑے بڑے پھول اور پرنٹ مناسب رہتے ہیں جبکہ خاموش طبع شخصیت کے لیے باریک لائنوں والے ڈیزائن بہت موزوں ہوتے ہیں۔

لباس کے انتخاب میں کپڑوں کے ڈیزائن کو نہایت اہمیت حاصل ہے۔ ایک اچھا ڈیزائن درج ذیل خصوصیات کا حامل ہوتا ہے جن کو مد نظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا لباس مرکز نگاہ ہوتا ہے اور پہلی ہی نظر میں لوگوں کی توجہ کا باعث بن سکتا ہے۔

- 1- ایک اچھے ڈیزائن کی اشکال، خطوط اور رنگوں کا جذب نظر اور سادہ ہونا ضروری ہیں۔
 - 2- ایک اچھے ڈیزائن میں مرکز کشش (Center of attraction) صرف ایک ہی نہیں ہوتا بلکہ اس میں برابر کی دلکشی اور جاذبیت کا ہونا ضروری ہے۔ (ان کے بارے میں آپ پچھلے ابواب میں تفصیلاً پڑھ چکی ہیں۔)
 - 3- ڈیزائن میں روانی، ہم آہنگی، تناسب اور توازن جیسی کیفیات کا ہونا ضروری ہے۔
- لباس کو ڈیزائن کرتے وقت درج ذیل پہلوؤں کو مد نظر رکھنا ضروری ہے۔

- 1- موقع و محل (Occasion)
- 2- کپڑے کا انتخاب (Selection of Fabric)
- 3- رنگوں اور ڈیزائن کا انتخاب (Selection of Colour and Design)
- 4- شخصیت (Personality)
- 5- سماجی حالات (Social Status)
- 6- موسم و آب و ہوا (Climate)

1- **موقع و محل:** لباس کے انتخاب میں سب سے اہم پہلو موقع و محل کے مطابق لباس تیار کرنا ہے۔ یہ موقع سالگرہ یا شادی کا فنکشن بھی ہو سکتا ہے۔ اسی طرح روزانہ استعمال کا لباس مختلف ڈیزائن کا ہوگا۔ روزانہ استعمال کے لباس میں بھی مختلف پہلوؤں کو پیش نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے مثلاً لباس دن کو پہننے کا ہے یا رات کو پہننے کا۔ لباس کالج میں پڑھنے والی لڑکی کے لیے ڈیزائن کرنا ہے یا دفتر میں کام کرنے والی خاتون کے لیے وغیرہ وغیرہ۔ لہذا لباس کا ڈیزائن ہمیشہ موقع و محل کی مناسبت سے کرنا ضروری ہے۔

2- کپڑے کا انتخاب: کپڑے کا انتخاب کرتے وقت موسم، شخصیت اور موقع محل کو مد نظر رکھنا ضروری ہے۔ شادی پر پہننے والے لباس کا کپڑا روزمرہ استعمال کے کپڑے سے مختلف ہونا چاہیے۔

3- رنگوں اور ڈیزائن کا انتخاب: لباس کی تیاری میں رنگوں اور ڈیزائن کا انتخاب بہت اہم ہوتا ہے۔ رنگ اور ڈیزائن بناتے ہوئے چند اہم پہلوؤں کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ ان میں سب سے اہم پہننے والے کی رنگت اور عمر کے مطابق رنگوں کا استعمال ہے۔ رنگ ہمیشہ فیشن اور موقع محل کے مطابق استعمال کرنے چاہئیں۔ ہر دور میں مختلف رنگ فیشن میں ہوتے ہیں ان رنگوں کو استعمال کر کے لباس کو جدید اور خوبصورت بنایا جاسکتا ہے۔

4- شخصیت: شخصیت کی مناسبت سے لباس کے ڈیزائن کا انتخاب کرنا ضروری ہے اس کے لیے پہننے والے کی عمر، رنگت، حیثیت اور سماجی حیثیت کو مد نظر رکھنا ضروری ہے۔ (پچھلے باب میں آپ شخصیت کے مطابق لباس کے ڈیزائن کے انتخاب کے بارے میں پڑھ چکی ہیں۔)

5- سماجی حالات: لباس کی تیاری میں سماجی حالات کو مد نظر رکھنا ضروری ہے یعنی آپ کس آمدنی کے افراد کے لیے لباس تیار کر رہی ہیں۔ کیونکہ آمدنی کے مختلف طبقات کے لیے لباس کا ڈیزائن اور کپڑے کا مختلف ہونا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ لباس کے انتخاب میں ملک کے سماجی حالات کو بھی مد نظر رکھنا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ لباس کا مذہب اور معاشرے کے تقاضوں کے مطابق ہونا بھی ضروری ہے۔

6- موسم و آب و ہوا: لباس کی تیاری میں موسم و آب و ہوا کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ پاکستان میں سال میں چار موسم آتے ہیں۔ سردیوں میں شدید سردی اور گرمیوں میں شدید گرمی ہوتی ہے۔ برسات میں جس ہو جاتا ہے اس لیے اس موسم کے لیے لباس کے انتخاب میں خاص خیال رکھنا پڑتا ہے کیونکہ موسم میں نمی کے باعث گوتے اور تله والے لباس خاص موقع کے لیے پہننا بھی نامناسب رہتا ہے۔ اسی طرح سردیوں کے لباس میں موٹے اور گرم کپڑوں کا استعمال مناسب رہتا ہے اور ان کے لیے ڈیزائن کا انتخاب بھی اسی مناسبت سے کرنا ضروری ہے اس کے برعکس گرمیوں کے لیے باریک کپڑوں مثلاً لان، وائل اور سوئس لان وغیرہ کا انتخاب مناسب رہتا ہے جبکہ بہار کے موسم میں جار جٹ اور شیفون کے پرٹھ اور کڑھائی والے کپڑے استعمال کیے جاسکتے ہیں۔



15.2 گھر اور ماحول میں ڈیزائن کا استعمال

(Application of Design in Home and Environment)

15.2.1 گھر کی آرٹس میں آرٹ کا کردار

کسی گھر میں داخل ہوتے ہی ذہن میں ایک خاص قسم کا تاثر آتا ہے۔ کبھی کبھار کمرے کی آرٹس سے نگاہیں خیرہ ہو جاتی ہیں اور پرستائش طور پر کمرے کا جائزہ لینے پر مجبور ہو جاتی ہیں کہ کس چیز سے کمرہ اتنا پر رونق اور پرکشش لگ رہا ہے۔ ہر چیز پر کھنے کے بعد بعض اوقات کمرے میں پڑی ایک دو چیزیں سارے ماحول پر حاوی اور نمایاں محسوس ہوتی ہیں لیکن اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ کمرے میں صرف وہ ایک چیز ہی وجہ کشش نہیں بلکہ ساز و سامان، رنگ، ان کے ڈیزائن، ساز و وضع کے علاوہ ان کی ترتیب اور دیگر عوامل بھی اس کمرے کو خوبصورت بنانے کے ضامن ہیں۔ جس میں انہیں منتخب کرنے اور ترتیب دینے والے کی حسِ جمال (Aesthetic Sense) شامل ہوتی ہے چونکہ ہر شخص کی یہ حس دوسرے سے مختلف ہوتی ہے اس لیے لوگوں کی پسند بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے۔ جس کا اظہار وہ زندگی کے ہر پہلو میں کرتے ہیں خواہ وہ لباس ہوں یا زیورات، بالوں کا سٹائل ہو، گھریلو آرٹس ہو یا کوئی اور شعبہ ہو۔ اس طرح انسانی پسند، ذوق اور آرٹ کا ہماری زندگی سے نہایت گہرا تعلق ہوتا ہے۔

گھر آرام و سکون کا مرکز سمجھا جاتا ہے۔ ہر گھر کی سجاوٹ اس میں رہنے والوں کے ذوق حسن اور سلیقے کی آئینہ دار ہوتی ہے۔ گھر میں موجود معمولی اشیاء سے بھی آرٹس میں خوبصورتی پیدا کی جاسکتی ہے مثلاً تازہ اور مصنوعی پھولوں سے گھر کو سجایا جاسکتا ہے۔ پردوں، صوفوں، قالین اور مختلف سجاوٹی اشیاء میں مختلف رنگوں کے استعمال سے گھریلو آرٹس کی جاسکتی ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ گھریلو آرٹس کے لیے بہت مہنگی اور قیمتی اشیاء کا انتخاب کیا جائے بلکہ سستی اور معمولی چیزوں سے بھی خوبصورت آرٹس کی جاسکتی ہے۔ گھر کے بیرونی حصوں میں درختوں، پودوں، پھولوں اور بیلوں سے خوبصورتی پیدا کی جاسکتی ہے۔ چونکہ ہر شخص کی آرٹ کی حس دوسرے سے مختلف ہوتی ہے اس لیے لوگوں کی پسند اور رائے میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے۔ اس غیر یکسانیت کا اظہار انسان کے ہر انداز سے جھلکتا ہے اور اس کے کمرے میں داخل ہوتے ہی اس کے ذوق کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ اچھا ذوق انسانی روح کی خاصیت ہے اس کے لیے مشہور ہے کہ لاشعوری طور پر، صحیح وقت پر صحیح انتخاب، صحیح طریقے سے ترتیب و استعمال اور صحیح عمل کرنا اچھے اور معیاری ذوق کے مظہر ہیں۔



15.2.2 ماحول میں آرٹ کا استعمال (Use of Art in Environment)

ایسا گھریا ماحول جس میں خوبصورتی کا معیار بلند ہو، ماحول میں موجود ہر چیز خوش رنگ، خوبصورت، صاف ستھری اور نفیس ہو۔ اس میں پرورش پانے والے افراد اعلیٰ ذوق کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کی طبیعت اور مزاج میں نفاست، عمدگی اور خوبصورتی کا پیدا ہونا فطری عمل ہے جس کا اظہار وہ گھراور ماحول کو پرکشش بنانے میں کرتے ہیں۔ اپنے گھراور ارد گرد کے ماحول کو خوبصورت بنانے کے لیے ہم اپنے گھروں میں آرائش کرتے ہیں۔ باغیچے میں گھاس اور خوبصورت پھول و درخت لگاتے ہیں۔ اچھی اچھی بلڈ گلیں بناتے ہیں، بازار اور سڑکیں وغیرہ صاف ستھرے رکھتے ہیں۔ یہاں تک کہ دکاندار دکانوں میں بھی اشیاء کے علاوہ دیگر سجاوٹ کرتے ہیں تاکہ گاہک جلد متوجہ ہوں کیونکہ خوبصورتی سے دل، ذہن اور نگاہ کو تسکین حاصل ہوتی ہے نیز حس لطیف کو فرحت ملتی ہے اور نفسیاتی خوشی حاصل ہوتی ہے۔



15.3 کھانا پیش کرنے میں ڈیزائن کا استعمال

(Application of Design in Food Presentation)

15.3.1 کھانا پیش کرنے میں آرٹ کے عناصر اور اصولوں کا استعمال

غذا کے انتخاب، پکانے اور پیش کرنے میں آرٹ کے عناصر اور اصولوں کا استعمال کر کے بہت خوبصورت تاثر دیا جاسکتا ہے۔ کھانے کی شکل و صورت، رنگ، ذائقہ اور ترتیب نہ صرف بھوک کو بڑھاتے ہیں۔ بلکہ اچھے ذوق کی نمائندگی بھی کرتے ہیں۔ میز پر کھانا لگانے کے مختلف طریقے دیکھنے والے کو متاثر کرتے ہیں۔ پھولوں کی آرائش، اچھے برتنوں کا استعمال، آرام دہ ماحول خوبصورت تاثر بھی دیتا ہے اور اچھے ذوق کی نشاندہی بھی کرتا ہے۔ بچوں، مریضوں، بزرگوں کو خاص اور بہتر طریقے سے کھانا پیش کر کے گھریلو ماحول کو خوشگوار بنایا جاسکتا ہے۔ جس سے ذہنی تسکین اور خوشی بھی حاصل ہوتی ہے۔

آرٹ کے عناصر اور اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے کھانے کی میز پر قوت کشش پیدا کی جاسکتی ہے۔ لیکن کھانے کی میز پر قوت کشش پیدا کرتے وقت اس بات کو مد نظر رکھنا ضروری ہے کہ اگر میز کا کور سادہ رنگ کا ہو تو اس پر ڈیزائن والے برتن استعمال ہو سکتے ہیں۔

لیکن پرنیڈ کو پر سادہ برتن ہی مناسب رہتے ہیں۔ ہلکے پس منظر پر گہرے، شوخ اور ڈیزائن والے میٹس اور برتن استعمال کرنے چاہئیں جبکہ گہرے یا شوخ پس منظر میں اس کے برعکس سادے اور ہلکے رنگوں کی چیزیں استعمال کرنی چاہئیں۔ اس کے علاوہ کھانے کی چیزیں اگر سادہ یا ہلکے رنگوں کی ہوں تو انہیں متضاد رنگ کی کھانے والے ڈشوں اور ڈوگلوں میں ڈالا جاسکتا ہے۔ آرٹ کے اصولوں کو استعمال کرتے ہوئے سادہ کھانوں کو بھی مختلف طریقوں سے سجا کر میز پر دلکشی اور رونق پیدا کی جاسکتی ہے۔ اگر بنیادی ڈش گوشت کی ہے تو سائیڈ ڈش میں مختلف سبزیوں کے استعمال سے رنگوں کا امتزاج بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

کھانے کی میز پر پھولوں کی آرائش کے علاوہ سلاد میں مختلف رنگوں کی سبزیاں استعمال کر کے میز کی سجاوٹ کو بڑھایا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ رنگ دار ڈیزائنوں والی پلیٹوں کے ساتھ ان سے ملتے جلتے رنگ کے گلاس استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ کھانے کا مینو (Menu) بناتے ہوئے بھی اس بارے میں سوچا جاسکتا ہے کہ مینو میں شامل کھانوں میں مختلف رنگوں کا امتزاج ہو یعنی مرغی والے پلاؤ کے ساتھ اگر شامی کباب بھی رکھنے ہو تو بہتر ہے کہ سبزیوں والے پلاؤ کو شامل کر لیا جائے۔ سلاد میں مٹر، ٹماٹر، گاجر، مولی، چقندر اور سلاد کے پتوں کے امتزاج سے میز کی دلکشی میں اضافہ کیا جاسکتا ہے یا سبزیوں کی بھیجیا بنائی جاسکتی ہے اس کے علاوہ میٹھے میں فروٹ ٹرانفل کا اضافہ کھانے کی میز کو دلکش اور خوشنما بنا سکتا ہے۔



اہم نکات

- 1- لباس کے انتخاب میں کپڑوں کے ڈیزائن کو بہت اہمیت حاصل ہے۔
- 2- لباس کو ڈیزائن کرتے وقت جن پہلوؤں کو مد نظر رکھنا ضروری ہے وہ موقع محل، کپڑوں کا انتخاب، رنگوں اور ڈیزائن کا انتخاب، شخصیت، سماجی حالات اور موسم و آب و ہوا ہیں۔
- 3- رنگ ہمیشہ فیشن اور موقع محل کے مطابق استعمال کرنے چاہئیں۔
- 4- خوبصورتی انسان کی کمزوری ہے جسے ہر شخص اپنی ذات میں، اپنے سے متعلق ہر چیز میں، ماحول میں اور اپنے گھروں میں جہاں تک ہو سکے اپنانا اور استعمال کرنا پسند کرتا ہے۔

- 5- گھر آرام و سکون کا مرکز سمجھا جاتا ہے لیکن اگر گھر کے مختلف مرکز بے ترتیب ہوں تو نہ صرف طبیعت پریشان رہتی ہے بلکہ اشیا کا حصول بھی ضرورت کے وقت مشکل ہو جاتا ہے۔
- 6- ایسا گھر یا ماحول جس میں خوبصورتی کا معیار بلند ہو، ماحول میں ہر چیز خوش رنگ، خوبصورت، صاف ستھری اور نفیس ہو اس میں پرورش پانے والے افراد اعلیٰ ذوق کے مالک ہوتے ہیں۔
- 7- غذا کے انتخاب، پکانے اور پیش کرنے میں آرٹ کے عناصر اور اصولوں کو استعمال کر کے بہت خوبصورت تاثر دیا جاسکتا ہے۔
- 8- کھانے کی شکل و صورت، ذائقہ، رنگ اور ترتیب نہ صرف بھوک کو بڑھاتے ہیں۔ بلکہ اچھے ذوق کی نمائندگی بھی کرتے ہیں۔
- 9- کھانے کی میز پر پھولوں کی آرائش کے علاوہ سلاہ میں مختلف رنگوں کی سبزیاں استعمال کر کے میز کی سجاوٹ کو بڑھایا جاسکتا ہے۔

سوالات

1- ذیل میں دیے گئے بیانات میں ہر بیان کے نیچے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) انسان کی ظاہری شکل و صورت، حرکات و سکنات، طرز گفتگو اور انداز فکر کس کو ظاہر کرتے ہیں؟

- (ا) اس کی جسامت (ب) اس کی شخصیت
(ج) اس کی صحت (د) اس کی طبیعت

(ii) لباس کے انتخاب میں کس کو اہمیت حاصل ہے؟

- (ا) کپڑوں کے ڈیزائن (ب) کپڑوں کی کٹائی
(ج) کپڑوں کی سلائی (د) کپڑوں کی شخصیت

(iii) لباس کے انتخاب میں سب سے اہم پہلو کونسا ہے؟

- (ا) موقع محل (ب) استعمال
(ج) کام (د) وقت

(iv) سردیوں کے لباس کے لیے کن کپڑوں کا استعمال مناسب رہتا ہے؟

- (ا) باریک کپڑوں (ب) موٹے اور گرم کپڑوں
(ج) سادہ کپڑوں (د) پھولدار کپڑوں

(v) خوبصورتی انسان کی کیا ہے؟

- (ا) کمزوری (ب) نادانی
(ج) اہمیت (د) نااہلی

2- مختصر جوابات تحریر کریں۔

- (i) لباس کو ڈیزائن کرتے وقت کن پہلوؤں کو مد نظر رکھنا ضروری ہے؟
- (ii) ماحول میں آرٹ کا استعمال کیونکر کیا جاسکتا ہے۔

3- تفصیلی جوابات تحریر کریں۔

- (i) گھر کی آرائش میں آرٹ کا کیا کردار ہے؟
- (ii) کھانا پیش کرنے میں آرٹ کے عناصر اور اصولوں کے استعمال پر نوٹ لکھیں۔

عملی کام

اپنی سہیلی اور بڑی بہن کو سالگرہ کے موقع پر بھیجنے کے لیے دو قسم کے کارڈ تیار کریں۔

فرہنگ Glossary

باب 9 پارچہ بانی اور لباس کا تعارف

- امتزاجی (Blended): دو ریشوں کے امتزاج سے تیار کردہ کپڑے۔
- انسانی خود ساختہ ریشہ (Manmade Fibers): مصنوعی ریشے جس میں بنولے کارواں استعمال ہوتا ہے مثلاً رے آن، رے آن وں کوس (Rayon Viscose)، رے آن کیو پرامونیئم (Rayon Cuprammonium)۔
- بانے کا تار (Weft Yarn): عرض کے رخ تانے میں سے گزرنے والا دھاگا جس سے کپڑے کی بنائی کی تکمیل ہوتی ہے۔
- بتیاں (Pills): ساٹن کپڑے پر استعمال کے بعد سطح پر بنتی ہیں جس سے کپڑا بد نما ہو جاتا ہے۔
- بغیر بنے تار (Floats): کپڑے کی سطح پر لمبے لمبے بغیر بنے تار۔
- بنائی (Knitting): کپڑا بنانے کا طریقہ۔ اس میں صرف ایک دھاگا تانے اور بانے میں استعمال ہوتا ہے۔ اس میں تانا نہیں تنایا جاتا بلکہ ایک ہی دھاگے سے گھنڈیاں بنتی ہیں جو ایک دوسرے میں گزرتی چلی جاتی ہیں۔ جرسی اس کی مثال ہے۔
- بردار بنائی/بنتی (Pile Weave): اس بنائی میں دھاگے سطح پر کھینچ لیے جاتے ہیں۔
- پارچہ بانی (Textiles): کپڑا بنانے کے عمل کو پارچہ بانی کہتے ہیں۔
- پارچہ جات (Fabrics): اُن سلے کپڑے۔
- تانے کا تار (Warp Yarn): کپڑے کی بنائی کے لیے لمبائی کے رخ باندھا گیا دھاگا۔
- ٹویل بنائی/بنتی (Twill Weave): اس بنائی میں بانے کے تار کوتانے میں سے دو اور ایک کے حساب سے گزارا جاتا ہے اور ہر بار ایک ہی رخ میں ایک تار بڑھا کر ترچھی دھاری بنائی جاتی ہے۔ سرج اور ورسٹیڈ کپڑا اس بنتی سے تیار ہوتا ہے۔
- چار سوئی کپڑا (Charsooti Cloth): سادہ بنائی/بنتی میں چار تار تانے اور چار تار بانے کے استعمال کرنے سے بنتا ہے۔
- حیواناتی ریشہ (Animal Fibers): جانوروں سے حاصل ہونے والے ریشے مثلاً ریشم اور اون۔
- دوسوئی کپڑا (Dosooti Cloth): سادہ بنائی/بنتی میں دو تار تانے اور دو تار بانے کے استعمال کرنے سے بنتا ہے۔
- ریشم کا کیڑا (Silkworm): خاص قسم کا کیڑا جس سے ریشم حاصل ہوتا ہے۔
- ریشہ (Fibers): خام مال کا وہ تار جس کو کات (Spin) کر دھاگا بنایا جاتا ہے اور یہ دھاگا کپڑا بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔
- سادہ بنائی بنتی (Plain Weave): ایک تار اوپر اور ایک تار نیچے کی بنائی۔ اس سے لٹھا، لمبل اور وائیلا کپڑے بنتے ہیں۔
- سٹائن بنائی/بنتی (Stain Weave): اس بنائی میں تانے کا تار نیچے رکھ کر بانے کا تار گزارا جاتا ہے اور ہر بار ان چار تاروں کے گروپ کو توڑا جاتا ہے۔ ساٹن کپڑا اس کی مثال ہے۔
- صارف (Consumer): خریدار۔ خریدنے والا۔
- فلیکس پلانٹ (Flax Plant): پودا جس سے لینن حاصل کی جاتی ہے۔
- قدرتی ریشہ (Natural Fibers): حیواناتی اور نباتاتی ذرائع سے حاصل ہونے والے ریشے۔
- کوکون (Cocoon): ریشم کے کیڑے کا تیار کردہ خول۔
- کیمیائی ریشہ (Chemical Fibers): کیمیائی مرکبات سے تیار کردہ ریشے۔
- گیبرڈین اور ورسٹیڈ (Gaberdine and Worsted): بڑے ریشوں سے تیار شدہ دھاگے سے تیار ہونے والے اوئی کپڑے۔
- لباس (Clothing/Dress): جسم کو ڈھانپنے کے لیے استعمال ہونے والے کپڑے۔
- مرسرائزڈ اور کائن ساٹن کپڑے (Mercerized and Cotton Satin Clothes): سوئی ریشہ سے تیار کردہ کپڑوں میں خود ساختہ چمک پیدا کرنا۔

مسلسل ریشہ (Filament): ایسے لمبے ریشے جن کو کاٹنے (Spin) کی ضرورت نہیں ہوتی۔
 نباتاتی ریشے (Vegetable Fibers): پودوں سے حاصل ہونے والے ریشے مثلاً کپاس اور لینن
 نمده/فیلمنگ (Felting): اس طریقہ میں ریشوں کو ہموار سطح پر تہہ دار تہہ بچھا کر نمی اور حرارت پہنچائی جاتی ہے اور پھر دباؤ ڈال کر ان ریشوں کو دبا دیا جاتا ہے۔ فیٹ کی ٹوپیاں، بیگ وغیرہ اس کی مثالیں ہیں۔

باب 10 لباس بنانا

اسٹر (Lining): گرم کپڑوں یا پتلے کپڑوں کے نیچے سلا ہوا کپڑا۔
 اوپر کی ہوئی سلائی/سیون (Lapped Seam): یہ سلائی/سیون چنٹ اور پلیٹ (Pleats) والے حصوں کو بٹھانے کے لیے کی جاتی ہے۔
 پترن (Pattern): ڈرافٹ میں ڈیزائن کے مطابق تبدیلیاں کرنا۔
 تریپائی کا حق (Hemming Allowance): قمیص کے گھیرے اور آستین کی پٹلی طرف موڑنے کا کپڑا۔
 تہہ کا نشان (Foldline): درمیانی حصہ پر تہہ کا نشان +++ لگانا۔
 ٹیلرنگ (Tailoring): کسی بھی قسم کے پارچہ جات کی مناسب کانٹ چھانٹ اور اس کے فن کو ٹیلرنگ کہتے ہیں۔
 چھپی سلائی/سیون (Flat Fell Seam): یہ سلائی/سیون مردانہ کپڑوں، بچوں کے کھیل کے کپڑوں اور جینز (Jeans) وغیرہ پر کی جاتی ہے۔
 ڈرافٹ (Draft): ناپ کے مطابق لباس کا خاکہ بنانا۔
 سادہ سلائی/سیون (Plain Seam): کپڑے کی سیدھی طرف اندر اور الٹی طرف باہر رکھ کر سلائی کرنا۔
 سلائی کا حق (Seam Allowance): ڈرافٹ پر سلائی کا نشان لگانا۔
 سلائی میں استعمال ہونے والی اشیا (Sewing Tools): اس میں دھاگے، سوئی، انکشانہ اور ٹانکے اڈھیڑے والا پرزہ شامل ہیں۔
 سوئنگ کٹ (Sewing Kit): سلائی اور کٹائی کی اشیا کو حفاظت سے رکھنے والا ڈبہ یا بیگ سوئنگ کٹ کہلاتا ہے۔
 سیون کی پختگی (Seam Finishes): سادہ سلائی کے کناروں کو مختلف طریقوں سے پکا کرنا مثلاً زگ زیگ، قینچی سے کاٹنا، سادہ سلائی کو اندر موڑ کر بنیہ لگانا (Edge Stitching) وتری ٹانکے (Overcast) لگانا۔
 کٹائی کرنے والی اشیا (Cutting Tools): اس میں سلائی کی قینچی، کٹائی کی قینچی، بھاری کپڑا کاٹنے والی قینچی، دندانے دار قینچی اور کاج کاٹنے والی قینچی شامل ہیں۔
 گرم سلائی سیون (French Seam): یہ سیون/سلائی عموماً باریک کپڑوں پر کی جاتی ہے۔ جن کے سرے سیدھی طرف سے نظر آتے ہیں۔
 ناپ لینے اور نشان لگانے والی اشیا (Measuring Tools): اس میں ناپ لینے والا فیتہ، گز یا میسرراڈ، پن اور پن کشن، ٹریسنگ ویل اور نشان لگانے والا چاک شامل ہیں۔

باب 11 عمر کے مختلف گروپوں کی لباس کی ضروریات

باوقار، سنجیدہ و متین شخصیت (Dignified Personality): ایسی شخصیت طبعاً سنجیدہ، کم گوار اور روایتی قدروں کی حامل ہوتی ہے۔
 ڈرامائی شخصیت (Dramatic Personality): ایسی شخصیت بہت پھرتیلی ہوتی ہے اور نئے فیشن بہت اعتماد سے اپناتی ہے ان کو ٹرینڈ سیٹر (Trend Setter) بھی کہتے ہیں۔
 زندہ دل و شوخ شخصیت (Vivacious Personality): ایسی شخصیت زندگی میں عام طور پر روشن پہلو دکھانے کی عادی ہوتی ہے۔
 شخصیت (Personality): یہ انسان کی امتیازی صفات و خصوصیات کے مجموعہ کا نام ہے۔ جو کسی فرد میں نمایاں طور پر موجود ہوتی ہیں۔
 شرمیلی شخصیت (Demure Personality): ایسی شخصیت ڈرامائی شخصیت کا تضاد ہے اور وہ اس بات سے خوفزدہ رہتی ہے کہ کسی جگہ بھی مرکز نگاہ نہ بنے۔
 کپڑوں میں رد و بدل کر کے انہیں نیا بنانا (Alteration and Remodeling of Clothes): تھوڑی سی محنت، لگن اور سلیقہ شکاری سے پرانے یا استعمال نہ ہونے والے کپڑوں کو فیشن کے مطابق کرنا۔
 کھلاڑی شخصیت (Sturdy Personality): ایسی شخصیت اپنے آپ کو بھاگ دوڑ اور کھیل کود والے کاموں میں مصروف رکھتی ہے۔

گھینٹا (کراں کرنا) (Crawl): گھٹنوں کے بل چلنے والے بچے۔

نازک اندام شخصیت (Dainty Personality): ایسی شخصیت کے تاثرات انتہائی نرم و نازک اور نسوانیت سے بھرپور ہوتے ہیں۔

باب 12 انتظام کا تعارف

اصل آمدنی (Real Income): یہ روپے پیسے کی بجائے گھریلو ساز و سامان اور افراد خانہ کی خدمات پر مشتمل ہوتی ہے جس پر خاندان کی کل آمدنی کا ایک بڑا حصہ انحصار کرتا ہے۔ مثلاً گھریلو ساز و سامان، فرنیچر وغیرہ۔

اقدار (Values): وہ خوشگوار احساسات جو ہم محسوس کرتے ہیں۔

انتظام (Management): اپنے استعمال کی چیزوں، روپے پیسے، وقت و قوت کو شعوری یا لاشعوری طور پر استعمال کرنے کے طریقے۔

انسانی یا غیر مادی ذرائع (Human or Non Material Resources): ایسے ذرائع و وسائل جو پیدائشی یا فطری طور پر انسان کے ساتھ ہی اس کے اندر انسانی قوتوں کے طور پر جنم لیتے ہیں یہ غیر مادی ہوتے ہیں۔

آمدنی کا انتظام (Money Management): روپے پیسے کا انتظام کرنا یہ ایک مقصدی عمل ہوتا ہے۔

بجٹ (Budget): آمدنی اور اخراجات کا تخمینہ لگانا۔

بنیادی یا جہتی اقدار (Intrinsic Values): یہ اقدار ہر انسان کے اندر فطری طور پر موجود ہوتی ہے مثلاً خوبصورتی، ایمانداری اور سچائی وغیرہ۔

بوجھل اوقات (Peakload Period): بعض اوقات متعدد کام دن بھر میں، ہفتے یا مہینے کے کسی خاص حصے میں اس طرح جمع ہو جانا کہ وقت کی شدید کمی کا سامنا کرنا پڑے۔

تعمیری یا مقاصد اقدار (Instrumental Values): ایسی اقدار جو مقاصد میں تبدیل ہو جاتی ہیں مثلاً مہارتیں، قابلیتیں، صلاحیتیں اور تنظیم وغیرہ۔

جائزہ لینا (Evaluation): پرکھنے اور جانچ پڑتال کا عمل جو مستقبل کے لیے رہنمائی کا سبب بنتا ہے۔

حرارے (Calories): حراروں اور توانائی کی وہ مقدار جو پانی کو صفر ڈگری سینٹی گریڈ سے ایک ڈگری سینٹی گریڈ تک بڑھانے میں صرف ہوتی ہے۔

حکمت عملی یا انضباط (Policy or Control): منصوبوں کو عملی جامہ پہنانا حکمت عملی کہلاتا ہے انضباط سے مراد ایسا طرز عمل ہے جو کام کی مقدار، معیار اور کارکردگی کو منصوبے کے مطابق رکھتا ہے۔

ذرائع و وسائل (Resources): ایسی سہولتیں (Facilities) جن کو مقاصد کے حصول کے لیے بروئے کار لانا ضروری ہوتا ہے۔

غیر انسانی یا مادی ذرائع و وسائل (Non-Human or Material Resources): ایسے ذرائع و وسائل جو مادی حالت میں ہوتے ہیں اور جن کو چھوا، دیکھا اور محسوس کیا جاسکتا ہے۔

غیر معینہ مدت کے مقاصد (Long Term Goals): ایسے مقاصد جن کے حصول کے لیے مدت یا وقت کا کوئی تعین نہیں ہوتا۔

فوری مقاصد (Immediate Goals): ایسے مقاصد یا خواہشات جن کے پیدا ہوتے ہی انہیں فوری طور پر پورا کیا جاسکتا ہے۔

فیصلہ سازی یا فیصلے کرنا (Decision Making): یہ ایک ذہنی عمل ہے جو سوچ سمجھ، عقل، پیش بینی اور بصیرت کے علاوہ تجربات پر مشتمل ہوتا ہے۔

قوت و توانائی (Energy): یہ ہمارے جسم میں حراروں (Calories) کی صورت میں موجود ہوتی ہے۔

کام کی اکائی (Mark Unit): کام کی وہ مقدار جو ایک شخص عام حالات میں ایک گھنٹے میں مکمل کر سکتا ہے۔

گھریلو انتظام (Home Management): خاندانی مقاصد کے حصول کے لیے ذرائع و وسائل کی منصوبہ بندی کرنا، اس پر کاربند رہنا اور نتائج کی تحقیق جانچ پڑتال کرنا۔

معیار زندگی (Standard of Living): خواہشات کا وہ مجموعہ جن کا حصول زندگی کی تسکین، اطمینان اور خوشی کے لیے ضروری ہوتا ہے۔

معینہ مدت کے مقاصد (Short Term Goals): ایسے مقاصد جن کو حاصل کرنے میں ایک معینہ یا مقررہ مدت درکار ہوتی ہے۔

مقاصد (Goals): ایسی خواہشات جن کے اصول کی خاطر ہمیں جدوجہد درکار ہوتی ہے۔

منصوبہ بندی یا پیش بندی (Planning): سوچنی سمجھنی تدابیر پر عمل پیرا ہو کر منصوبہ بنانا۔

نقد یا اقتصادی آمدنی (Money Income): یہ رقم کی صورت میں ہوتی ہے اور مقررہ وقت میں خاندان کو وصول ہوتی ہے اور یہ وقت خرید کی اہلیت رکھتی ہے۔
وقت کا انتظام (Time Management): کام کاج کے ایسے طریقے اختیار کرنا جو اس مخصوص وقت کے اصراف میں کمی کرنے میں معاون ثابت ہو سکیں۔

باب 13 ماحول اور انتظام

بہاؤ کا طریقہ (Flush System): اس طریقے میں گھر کی غلاظت پانی کے بہاؤ کے ذریعے بند نالیوں میں سے گزر کر گندے نالے میں پہنچ جاتی ہے۔
سیوریج کا طریقہ (Sewerage System): اس میں گھروں کا پانی نالیوں یا پائپ کے ذریعے شہر سے دور پہنچایا جاتا ہے۔
صوتی آلودگی (Noise Pollution): یہ ارد گرد کے ماحول میں شور پیدا ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔
فضائی آلودگی (Air Pollution): یہ ماحول میں مختلف گیسوں اور بطور ایندھن استعمال ہونے والی اشیاء سے پیدا ہوتی ہے۔
ماحول (Environment): ہمارے گرد و نواح اور اس میں پائی جانے والی اشیاء۔

باب 14 آرٹ اور ڈیزائن

افقی خطوط (Horizontal Lines): زمین کے متوازی دائیں سے بائیں جانے والے خطوط۔ یہ چوڑائی کا تاثر دیتے ہیں۔
آرٹ (Art): آرٹ سے مراد وہ کارآمد چیز ہے جس سے جمالیاتی حس اور خوبصورتی کا احساس پیدا ہو۔
بنائوی ڈیزائن (Strucural Design): چیزوں کے حجم، رنگ، وضع اور ٹیکچر سے ڈھانچہ یا خاکہ تشکیل پانے والا ڈیزائن۔
بنیادی رنگ (Primary Colours): قدرتی طور پر کائنات میں موجود ہوتے ہیں مثلاً سرخ، نیلا، پیلا۔
ترچھے خطوط (Diagonal Lines): یہ خطوط متوازی ہوتے ہیں اور عمودی، بلکہ ترچھے ہوتے ہیں۔
تسلسل (Rhythm): ایسی نرم اور مسلسل حرکت جو نگاہوں کو ایک سرے سے دوسرے سرے تک گھماتی ہوئی لے جائے۔
تناسب (Proportion): چیزوں کو اکٹھا رکھ کر سجانا یا ترتیب دینا۔ اس سے چیزوں میں خود بخود اچھا یا بُرا تعلق پیدا ہوتا ہے اس کو ”تعلق کا اصول“ بھی کہا جاتا ہے۔

توازن (Balance): ایسی ترتیب جو نگاہوں میں آرام و سکون کا تاثر پیدا کرے۔
ثانوی رنگ (Secondary Colours): بنیادی رنگوں کی آمیزش سے بنتے ہیں مثلاً نارنجی، سبز، جامنی۔
خطوط (Lines): نقاط کے مجموعے کو ایک قطار میں ساتھ ساتھ ملا کر لگانا۔
درمیانی رنگ (Intermediate / Tertiary Colours): بنیادی اور ثانوی رنگوں کی آمیزش سے بنتے ہیں۔ مثلاً نیلا ہٹ، مائل سبز، پیلا ہٹ، مائل سبز، نیلا ہٹ مائل جامنی۔
ڈیزائن کے اصول (Principles of Design): ایسے اصول جو آرٹ یا ڈیزائن کے عناصر کو بہترین طریقے سے استعمال کر کے خوبصورت اور معیاری ڈیزائن بناتے ہیں۔

ڈیزائن کے عناصر (Elements of Design): ڈیزائن کے بنیادی اجزاء جن سے کوئی ڈیزائن تشکیل پاتا ہے۔
ڈیزائن (Design): ڈیزائن سے مراد نقشہ یا خاکہ ہے۔
رسمی توازن (Formal Balance): ایسا توازن جس کی دونوں اطراف برابر ہوں۔
رنگوں کا دائرہ (Colour Wheel): بارہ رنگوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ تین بنیادی رنگ اور چھ درمیانی رنگ ان تمام رنگوں کو ملانے سے مزید رنگ بنائے جاتے ہیں۔
رنگوں کی قدر (Value of Colour): رنگوں میں مختلف رنگ ملانے سے ان کا گہرائی کم یا زیادہ ہووے رنگوں کی قدر کہلاتا ہے۔
سطحی کیفیت / ٹیکچر (Texture): کسی چیز کو دیکھنے یا چھونے سے پیدا ہونے والا احساس مثلاً گھردرا، ملائم، ہموار، پکٹنا وغیرہ۔
سطحی یا آرائشی ڈیزائن (Decorative Design): بنیادی ڈیزائن میں خوبصورتی پیدا کرنے یا خوبصورتی میں اضافہ کرنے کے لیے اس کی سطح پر رنگوں اور خطوط کے امتزاج سے وضع ہونے والی ہیئت۔
شکل و ہیئت (Shape and Form): دو یا دو سے زائد خطوط کے آپس میں خاص زاویے سے ملنے سے وجود میں آتی ہے مثلاً مربع، مستطیل، مثلث مسدس وغیرہ۔

عمودی خطوط (Vertical Lines): یہ خطوط اوپر سے نیچے یا نیچے سے اوپر جاتے ہیں اور لمبائی کا تاثر دیتے ہیں۔
 غیر رسمی توازن (Informal Balance): اس میں دونوں اطراف پر رکھی ہوئی اشیا رنگ، حجم، وضع اور سطح کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہیں۔
 قوسی خطوط (Carved Lines): گول یا گولائی نما خطوط۔ یہ تسلسل اور حرکت کا احساس دلاتے ہیں۔
 گھومتا ہوا توازن (Radial Balance): اس قسم کے توازن میں دلکشی کا احساس ایک نقطے سے شروع ہو کر تمام اطراف پر برابر ہوتا ہے۔ اس سے نگاہ ایک مرکز پر رہنے کی بجائے گھومتی جاتی ہے۔
 نمایاں کرنا (Emphasis): ایسی سجاوٹ جس کے ذریعے نگاہیں سب سے پہلے اہم ترین مقام یا چیز پر پڑتی ہیں۔
 ہم آہنگی (Harmony): ڈیزائن کے مختلف عناصر کی ایک دوسرے سے مکمل یگانگت اور مطابقت سے یکسانیت کی کیفیت کا پیدا ہونا۔
باب 15 روزمرہ زندگی میں آرٹ
 مرکز کشش (Center of Attraction): ڈیزائن میں برابر کی دلکشی اور جاذبیت کا ہونا۔

BIBLIOGRAPHY

- 1-Engineer Col Mumtaz Hussain, Mrs. Saira Ahmad "مطالعہ ماحول" IX-X Punjab Textbook Board, Lahore.
- 2-Laura Baxter, Alpha Latzke 1943, "Today's Clothing". J.B. Lippincott and Company, Chicago, New York.
- 3- Julius Nadeem Gul Qaumi Kutab Khana, Urdu Bazar Lahore "ماحولیاتی اخبار کا مجموعہ", "ہمارا ماحول" 1993-97 Publisher Shirkat Gah, Karachi.
- 4- Ksynia Marko "Embroidery" Mandrin Publishers Ltd. Hong Kong.
- 5- Mabal D. Erwin, Lila A-Kinchen, Kathleen A. Peters, "Clothing for Moderns" Sixth edition 1979, Macmillan Publishing Co. Inc. New York.
- 6- Miss Saeeda Ghani "لباس" for B.A Classes, 2002-03, Majeed Book Depot, Lahore, Faisalabad, Rawalpindi.
- 7- Mrs. Asghari Mushtaq. Mrs. Rizwana Ahmad, Rubina Naz "تعارف ہوم اکنائکس" for B.A 1997-98.
- 8- Miss Vaseem Bano, Mrs Anjum Nawaz, Miss Saeeda Ghani "فنڈیشنل آف ہوم اکنائکس" for CT 1973, PTB, Publishers Azad Book Depot Lahore.
- 9- Nickell, Paulena, Dorsey Jean Muir, "Management in Family Living" John Wiley and sons, New York 1961.
- 10- Saeeda Ghani "آرام دہ اور خوبصورت گھر" Publisher Muhammad Kashif Mukhtar, Majeed Book Depot Lahore.
- 11- The Encyclopedia of Sewing Techniques Wendy Gardiner Search Press.
- 12- The HAMLYN complete Sewing Course.
- 13- Mrs. Shamim Nasim "ہاتھ اور مشین کی کڑھائی" IX-X Publisher Jehagir Book Depot Lahore. 1993-94.